© rasailojaraid.com

بیاد مجلس شیخ الحدیث

افادات شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ

ضبط و ترتیب : مولانا عبدالقیوم حقانی

صحبتے با اہلِ حق

جوانو! بڑی ہمت اور جوانمردی سے دین کی حفاظت اور مدافعت کرو

۱۰ر جولائی ۱۹۸۸ء

حسب معمول بعد العصر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی خدمت میں حاضری کی سعادت حاصل ہوئی ۔ طلبہ کا ہجوم تھا ۔ دارالعلوم کے بعض اساتذہ بھی تشریف فرما تھے ۔ صوبہ سرحد کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے مہمانوں کے علاوہ آزاد کشمیر سے بھی علماء آئے ہوئے تھے جن میں بعض حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے دارالعلوم دیوبند میں تدریس کے زمانہ کے تلامذہ تھے ۔ میرے حاضر خدمت ہونے پر ازخود حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے بعض اضیاف کا تعارف کرایا ۔ آزاد کشمیر سے آئے ہوئے علماء میں اپنے تلامذہ اور دیگر اضیاف کی تشریف آوری اور زحمت فرمائی پر بڑی ممنونیت کا اظہار فرمایا ۔

چند روز قبل احقر کی بعض تصنیفات کا تذکرہ جب حضرت اقدس کی محفل میں ہوا تو ارشاد فرمایا تھا خدا تعالیٰ قبول فرمائے بڑی ہمت ہے ۔ اللہ تعالیٰ مزید ہمت دے ۔ اور قبولیت سے نوازے ۔ انکما عالجان فعالجا عن دینکما احقر نے یہ الفاظ تو نوٹ کر لئے تھے مگر جی چاہتا تھا کہ اس کی تشریح و تفصیل اور پس منظر بھی حضرت مدظلہ خود بیان فرمائیں ۔ آج احقر نے اس سلسلہ میں استفسار کیا تو ارشاد فرمایا ۔ کہ حضرت ابن عباسؓ کی خدمت میں ایک مرتبہ ان کے دو تلامذہ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ حضرت ! ہم نے شام کو تبلیغ اور جہاد کی نیت سے جانے کا ارادہ کیا ہوا ہے ۔ حضرت ابن عباسؓ ان کے اس عزم پر بڑے خوش ہوئے بڑی مسرت کا اظہار فرمایا ۔ اور ارشاد فرمایا

انکما عالجان فعالجا عن دینکما تم دونوں جوان ہو ۔ بڑی ہمت اور جوانمردی سے دین کی حفاظت اور مدافعت کرو ۔

فضلاء اور علماء کو دینی کام کرتے وقت حضرت ابن عباس کی نصیحت ملحوظ رکھنی چاہیئے

ارشاد فرمایا میری بھی یہی حالت ہے اور میں بھی آپ سے اب یہی کہہ دیتا ہوں کہ میں تو بوڑھا ہو گیا ہوں ہڈیوں کا ڈھانچہ ہے ۔ ضعف نظر اس کے علاوہ ہے ۔ ویسے بھی زندگی بھر کوئی سیدھا کام نہ کر سکا ۔ اب تو جسم بھی کام کا نہیں رہا ۔ آپ باہمت ہیں نوجوان ہیں ۔ خدا نے موقع بخشا ہے اب تمہیں بھی حضرت ابن عباسؓ کی نصیحت ملحوظ رکھنی چاہیئے اور دین کی مدافعت کرنی چاہیئے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ارشاد فرمایا۔ یہاں لفظ عن آیا ہوا ہے۔ مقصد یہ ہے کہ دشمن دین پر حملہ کرے۔ کس طرح کا حملہ؛ تقریر سے، تحریر سے، منطق اور فلسفہ کی راہ سے۔ سائنس کی راہ سے۔ اشاعت و تبلیغ کی راہ سے۔ ہر محاذ پر اس کے مقابلے کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ چاروں طرف سے اس کی یلغار کو روک دو۔

جوانی بڑی نعمت ہے اور اس میں بڑے کام ہو سکتے ہیں

ارشاد فرمایا۔ لائق تلامذہ اور باصلاحیت شاگرد اساتذہ کی عزت ہوا کرتے ہیں اساتذہ کا وقار ہوا کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباسؓ نے بھی اپنے باصلاحیت تلامذہ کو کام کرنے کی خصوصیت سے تاکید فرمائی۔ دارالعلوم کے فضلاء بھی حاضر خدمت تھے۔ ان کی طرف روئے سخن پھیرتے ہوئے ارشاد فرمایا: کام کریں کام۔ اپنی صلاحیتیں اور اوقات دین کے کام میں کھپا دیں۔ ہم تو بوڑھے ہو گئے کام کے نہ رہے اب پتہ چلتا ہے کہ جوانی کتنی بڑی نعمت ہے اور جوانی میں کیسے کیسے کام ہو سکتے ہیں۔

طلبہ کے صالح اعمال اساتذہ کی پگڑی ہوا کرتے ہیں

حضرت شیخ الہندؒ اپنے تلامذہ سے خصوصیت سے فرمایا کرتے کہ دیکھو جو پگڑی تم نے ہمیں بندھوائی ہے اپنے کمزور اور دارالعلوم سے باہر کے کردار سے یہ ہمارے سروں سے ہرگز نہ اتارنا جب تم غلط راستوں پر چلو گے تو لوگ کہیں گے کہ ان کے اساتذہ کا بھی یہی راستہ ہو گا۔

دارالعلوم دیوبند میں پہلی مرتبہ حاضری کا دلچسپ تاثر

دیوبند کے اکابر اور ہمارے سارے اساتذہ علم و عمل کے بلند مقام پر فائز تھے مگر عجز و انکسار کے پتلے تھے۔ دارالعلوم دیوبند کی شہرت تھی اکابر اساتذہ کی عظمتوں کے چرچے تھے جب تک وہاں حاضری نہیں دی تھی خیال تھا کہ وہاں کے اکابر اساتذہ کے بڑے جبے۔ عمامے، بڑے ٹھاٹھ باٹھ کے لباس ہوں گے ان سے بولنا یا ان کی ملاقات کرنا بھی کار دشوار ہو گا۔ مگر جب دیوبند پہلی مرتبہ حاضر ہوا تو راستہ میں دیکھا کہ بوڑھے بزرگ نے گرمی کے موسم کی وجہ سے بیٹھ ننگی کی ہوئی ہے۔ بازار سے سودا لئے جا رہے ہیں راستہ میں لوگ ملتے ہیں سلام کرتے ہیں بڑا اکرام ہوتا ہے۔ مگر وہ اپنے ہاتھ میں لیا ہوا سودا کسی کے حوالے نہیں کرتا۔

دارالعلوم دیوبند کے صدر مفتی مولانا عزیز الرحمٰن کا تذکرہ

ان کی یہ عزت و عظمت دیکھ کر رفقاء سے دریافت کیا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ بتایا گیا کہ یہ دارالافتاء دارالعلوم کے صدر مفتی حضرت مولانا عزیز الرحمٰن ہیں ان کا یہ طریقہ تھا کہ بعد العصر ایک لمبی لاٹھی لے کر پڑوسی کی بیواؤں۔ یتیموں اور ناداروں کا سودا سلف لایا کرتے تھے ہر ایک دروازہ یا دیوار سے اپنی لاٹھی کھٹکھٹا کے اندر کر دیتے اور گھر والوں سے کہتے کہ کوئی سودا ضرورت ہو؟ تو اہل خانہ اس لاٹھی کے ساتھ اپنی ضرورت کی چیز باندھ دیتے تیل کی بوتل یا سودے کی تھیلی، پھر آپ خود بازار تشریف لے جاتے سب کا سودا خرید کر خود اپنے ہاتھوں سے ایک ایک کے گھر پہنچاتے۔

تواضع تو شریفوں کی فطرت ہے

شیخ المعانی حضرت العلامہ مولانا عبدالسمیعؒ کا بھی عاجزی اور تواضع میں یہی حال تھا تواضع تو شریفوں کی فطرت ہے۔ الکریم اذا ارتفع تواضع

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انابت الی اللہ اور جہاد فی سبیل اللہ کے لئے بیعت

اس موقع پر بعض دیگر دینی مدارس سے طلبہ کی جماعتیں آئی ہوئی تھیں انہوں نے حضرت تھانویؒ کی اعمال قرآنی کی اجازت چاہی۔ کچھ طلبا نے جہاد افغانستان میں عملاً شرکت اور کامیابی کی دعا کی درخواست کی۔ حضرت مدظلہ نے جہاد افغانستان کا سنا تو چہرہ پہ رونق آ گئی۔ آج بڑے جمال میں تھے۔ چہرۂ اقدس پر مسرت ہویدا تھی بیٹھ گئے سب کو اعمال قرآنی کی اجازت مرحمت فرمائی۔ ذکر و توجہ الی اللہ اور جہاد کا ذکر چھیڑا۔

تو از خود اپنا دست مبارک آگے بڑھایا۔ جملہ حاضرین علماء و مشائخ، اساتذہ طلبہ اور اضیاف نے اپنے ہاتھ آگے بڑھا دیے۔ ارشاد فرمایا، میرے ہاتھ میں اپنے ہاتھ دے دو۔ ایک عجیب منظر تھا۔ اور یہ منظر دیدنی تھا۔ سب کی عجیب کیفیت تھی۔ دل و جان سے قربان ہو رہے تھے۔ احقر نے تقریباً نو دس سال حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی معیت و صحبت اور قرب میں گذارے۔ یہ پہلا موقعہ تھا کہ حضرت مدظلہ نے از خود ہاتھ بڑھایا ورنہ بعض اوقات اصرار پر بھی بیعت کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہوتے اور بڑی منت سماجت اور بار بار کے اصرار پر خال خال کسی کو بیعت کر لیا کرتے ہیں اور عام عادت اس سلسلہ میں حتی الوسع یہ ہے کہ اپنی نااہلی کا اصرار کرتے ہیں حتی کہ درخواست کرنے والے خود خاموش ہو جاتے ہیں۔

یہ بیعت جہاد و اطاعت، ذکر اور دین پر استقامت کے لئے تھی کہ دس پندرہ منٹ تک یہی دعائیہ کلمات زبان پر جاری رہے اور میری خوش نصیبی تھی کہ اس موقعہ پر سب سے پہلے حضرت مدظلہ کے ہاتھ میں میرا ہاتھ تھا۔ مجلس میں موجود اساتذہ، علماء، فضلاء، طلباء جوان بوڑھے بچے غرض سب اس سعادت کے حصول میں بے تاب تھے۔ ہاتھوں پر ہاتھ آتے گئے عجیب منظر تھا۔ بیعت کے بعد سب کے چہروں پر بشاشت اور رونق تھی۔ ایمان و یقین سے دل پر نور تھے۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ دونوں جہاں کی دولت لوٹ لی ہے۔ خدا تعالیٰ واقعۃً بھی اس کی اہلیت صلاحیت اور استحقاق عطا فرمائے۔

مؤتمر المصنفین کا سلسلہ اشاعت اکابر علماء دیوبند کا ورثہ ہے

۲۵ مارچ ۸۸ء

حسب معمول بعد العصر مجلس شیخ الحدیث میں حاضر خدمت ہوا۔ دارالعلوم کے سالانہ امتحان ہو چکے تھے اساتذہ اور طلبہ سالانہ تعطیلات پہ گھروں کو جانے کی غرض سے حضرت کی خدمت میں رخصت اور دعا لینے کی غرض سے حاضر خدمت تھے اور دعاؤں کا سلسلہ جاری تھا۔ موقع کی مناسبت سے احقر نے اپنی تازہ تالیف "کتابت اور تدوین حدیث" کا نسخہ پیش خدمت کیا۔ اسے اپنے مبارک ہاتھوں میں لیا۔ محبت اور شفقت کی نظروں سے دیکھتے رہے۔ بہت خوش ہوئے ڈھیر ساری دعاؤں سے نوازا۔ حضرت الاستاذ مولانا سمیع الحق مدظلہ کا تحریر فرمودہ پیش لفظ حرفاً حرفاً سنا جس میں کراچی کے جناب الحاج ایوب ماموں کا تذکرہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بھی تھا۔ تو حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا :۔

خدا تعالیٰ نے دارالعلوم کو تصنیف و تالیف اور اشاعت و تبلیغ میں بھی اپنی خصوصی مہربانیوں سے نوازا ہے مؤتمر المصنفین کی کتابیں مقبول ہو رہی ہیں اور بیسیوں کی تعداد میں چھپ چکی ہیں یہ بھی اکابر دیوبند کا ورثہ ہے۔ خدا تعالیٰ اس کتاب کو بھی مبارک کرے۔ اور خدا کی بارگاہ میں قبول ہو۔ ارباب خیر اگر توجہ دیں تو علمی تشنگی رکھنے والوں کی پیاس بجھائی جا سکتی ہے خدا تعالیٰ سب کو علم و عمل کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ کے رہنما اصول کیساتھ
اتحاد بین المسلمین کا علمبردار
ماہنامہ — الفاروق — کراچی
اسلام اور پاکستان کے دشمنوں کیلئے ایک دندان شکن جواب

- سرپرست حضرت شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی بے لاگ اور فکر انگیز — صدائے حق
- مدیر مولانا عبید اللہ خالد کے قلم سے کاروان ملت کیلئے — سنگ میل
- مدیر معاون ت م شرفی کا مردہ دلوں کو جھنجھوڑنے والا — آخری صفحہ
عصر حاضر کے اہم سوالات — اور انکے جوابات

- عالم اسلام کیا سوچ رہا ہے ؟ — پیوستہ رہ شجر سے
- مسلم اقلیتیں کس حال میں ہیں ؟ — مسلم ہیں ہم
- جدید تہذیب خود کو کیسے بھگت رہی ہے ؟ — پورب پچھم اتر دکھن
- تاریخ ہمیں کیا سبق دے رہی ہے ؟ — ایک دفعہ کا ذکر ہے
- کیا سائنس خدا کے وجود کو ثابت کرتی ہے ؟ — مظاہر قدرت
- اللہ والوں نے اپنی مبارک زندگیاں کیسے گذاریں ؟ — بہشت کے باسی
- مسلم نوجوانوں کا موجودہ طرز فکر کیا ہے ؟ — جوان فکر
- افغانستان کے مجاہدین کیا کر رہے ہیں ؟ — میدان جہاد سے
- عوام کے دلوں میں کیا لاوا پک رہا ہے ؟ — ایوان عام
- امت مسلمہ کی بعثت کا مقصد کیا ہے ؟ — ھذہ سبیلی

قیمت فی پرچہ ۶/۰ روپے
زر سالانہ ۶۰/۰ روپے

ماہنامہ الفاروق کراچی
ہر مسلم گھرانے کی ضرورت

پوسٹ بکس نمبر ۱۱۰۰۹ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴ کراچی نمبر ۲۵
پوسٹ کوڈ نمبر : ۷۵۲۳۰ پاکستان

© rasailojaraid.com